DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 884

DATED 08-10-2026.

**SUBJECT:-** **PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

***The Press Secretary to***
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201616-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

# DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 08.10.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | نوجوانوں کو پارلیمانی نظام بارے آگاہی دینا ہوگی، گورنر مندوخیل | جنگ ودیگر اخبارات |
| 02 | دہشتگردوں کیخلاف جاری کارروائیاں اہم پیشرفت ہیں، میر سرفراز بگٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 03 | گڈانی شپ بریکنگ انڈسٹری کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، ظہور بلیدی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | پارٹی کارکنوں کے مسائل کا ازالہ کیا جائے گا، سلیم کھوسہ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | صوبائی وزیر صحت کی ایشیا پیسفک کانفرنس کی افتتاحی نشست میں شرکت، بخت محمد کاکڑ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 06 | بلوچستان حکومت دہشتگردوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑی ہے، حنیف عباسی | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | گڈانی شپ بریکنگ کی ماڈرنائزیشن 12 ارب روپے کا منصوبہ ہے، چوہدری سالک | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | دہشتگردوں کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا، بابر یوسفزئی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 09 | امن واستحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، سیدال خان ناصر | جنگ ودیگر اخبارات |
| 10 | بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس کا فروغ Ai کے ذریعے میرٹ پر سرکاری بھرتیاں | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | زیارت پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی کا انعقاد | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | تمام اقوام کو مساوی حقوق کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، نواب ایاز جوگیزئی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 13 | شہداء کی قربانیاں قومی سیاسی جدوجہد کیلئے مشعل راہ ہیں، پشتونخوا نیپ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 14 | سیاسی عمل آگے بڑھانے کیلئے عوام کی بالادستی وحکمرانی کو قبول کرنا ہوگا، مالک بلوچ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 15 | بلوچستان میں ٹیوب ویلز اور باغات خشک ہو رہے ہیں، زمیندار ایکشن کمیٹی | جنگ ودیگر اخبارات |
| 16 | آئینی تقاضوں کی خلاف ورزی قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی | جنگ ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

مستونگ اور کے پی میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں 18 دہشتگردوں ہلاک، کوہاٹ میں چیک پوسٹ پر حملہ 7 جوان زخمی، گوادر میں موبائل کی دکان میں دھماکے سے 3 افراد زخمی، کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ رئیسانی اغوا، کوئٹہ، موٹر سائیکل سینچرز ومنشیات فروشوں سمیت چھ ملزمان گرفتار،

## عوامی مسائل:

مستونگ میں اسٹریٹ کرائمز میں تشویشناک اضافہ، بارشوں کی کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی قلت

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 08.10.2026

**اداریہ:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بنجرز زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ایک خبر کے مطابق گرین پاکستان انیشیٹیو کے تحت بلوچستان بھر میں زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز کر دیا گیا جھل جھاؤ آواران میں ایک ہزار 147 ایکٹر بنجر زمین کو قابل کاشت بنا دیا گیا ہے جس کے بعد علاقے میں مختلف فصلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے یہ زرعی بحالی کے بعد بلوچستان کی زمینوں پر کپاس، گندم، پیاز، سبزیوں اور پھلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے فصلوں کی کاشت سے مقامی کسانوں کو روزگار، آمدن اور معاشی مواقع میسر آرہے ہیں مقامی کسانوں نے بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کے اقدامات کو سراہتے ہوئے اسے خوشحالی کی نئی امید قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ زرعی سرگرمیوں کے فروغ سے مقامی سطح پر معاشی مواقع پیدا ہورہے ہیں گرین پاکستان انیشیٹیو کے تحت بنجر زمینوں کی بحالی بلوچستان زرعی ترقی کے نئے راستوں کھول رہی ہے جس کے نتیجے میں زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ مقامی کسانوں کیلئے روزگار اور آمد کے مواقع بھی پیدا ہورہے ہیں۔ کہ بلوچستان میں بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز بلاشبہ ایک قابل تعریف اقدام ہے اس سلسلے میں پہلے مرحلے پر جھل جھاؤ آواران میں ایک ہزار 147 ایکٹر بنجر زمین کو قابل کاشت بنانا خوش آئند ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑی صوبہ ہے لیکن بدقسمتی سے ان کا بہت زیادہ رقبہ بنجر زمینوں پر مشتمل ہے جو کہ اس کی پسماندگی کی ایک بہت بڑی وجہ ہے اگر ان بنجر زمیوں کو آباد کر دیا جائے تو اس کی پسماندگی کا کافی حد تک خاتمہ ممکن ہے اور اس طرح وہ ملک کے دیگر ترقی یافتہ صوبوں کے برابر آسکتا ہے۔

**اداریہ :**

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "**Excessive load-shedding**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین :**

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**جناح پیپلز ٹرین ،شٹل سے شہری ریلوے تک**" کے عنوان سے فرخ شہزاد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 08 OCT 2026 Page No. 1

## نوجوانوں کو پارلیمانی نظام بارے آگاہی دینا ہوگی، گورنر مندوخیل

**تحقیق، مکالمے اور تنقیدی سوچ کے فروغ کیلئے تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں، وفد سے گفتگو**

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں انہیں فیصلہ سازی، جمہوری اقتدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو سیاسی و سماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کر سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے عصمت اللہ کی قیادت میں یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرانے سمیت صوبے میں نوجوانوں کیلئے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

## نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ فیصلہ سازی جمہوری اقدار بارے آگاہی فراہم کی جائے، گورنر

**یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ نوجوانوں کو مسائل پر بحث، تجاویز کی تیاری اور اجتماعی طور پر حل تلاش کرنے کی مشق فراہم کر سکتی ہے**

**بلوچستان بھر میں پلیٹ فارم کو متحرک بنایا جائے اور اس کے دائرہ کار کو مختلف اضلاع تک وسعت دی جائے، جعفر مندوخیل**

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد نے عصمت اللہ کی قیادت میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرانے سمیت صوبے میں نوجوانوں کیلئے موثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال......

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 پر

کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے تنظیمی ڈھانچے اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ وفد کے مطابق یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کا ڈھانچہ پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ کی طرز پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی طریقہ کار، قانون سازی، بحث و مباحثے اور جمہوری اداروں کے کام سے عملی طور پر آگاہ کرنا ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں فیصلہ سازی، جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سیاسی و سماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کر سکیں۔ گورنر نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ بلوچستان بھر میں اس پلیٹ فارم کو مزید فعال اور متحرک بنایا جائے اور اس کے دائرہ کار کو صوبے کے مختلف اضلاع تک وسعت دی جائے۔ انہوں نے نوجوانوں میں قیادت، تحقیق، مکالمے، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کے فروغ کیلئے تربیتی پروگرام، مباحثے، موک سیشن اور مطالعاتی سرگرمیاں منعقد کرنے پر بھی زور دیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد
جلد 55 | جمعرات 25 ربیع الثانی 1448ھ 08 اکتوبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 87
رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gma | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

# دہشتگردوں کیخلاف جاری کارروائیاں اہم پیشرفت ہیں، میر سرفراز بگٹی

## بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے فورسز اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہیں

### امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ دشت اور کلی کشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں موثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ

بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ دھرنوں اور احتجاج کی سیاست کا براہ راست نشانہ ملکی معیشت بنے گی۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 294 | جمعرات 25 ربیع الثانی 18 مارچ 2026ء | صفحات 6 | قیمت 40 روپے

## دہشتگردوں کیخلاف مؤثر کارروائیاں جاری ہیں، سرفراز بگٹی

**سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں**

مستونگ میں 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر جوانوں کو خراج تحسین

## قائم مقام چیئرمین سینیٹ کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات

**صوبے میں امن وامان، معاشی ترقی اور عوامی فلاح کے منصوبوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال**

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
جلد 30 | جمعرات 08۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 26 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 275

# دہشتگرد عناصر کیخلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا، وزیر اعلیٰ

دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں

**سیاہ پشت اور کلی کنڈری میں فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین**

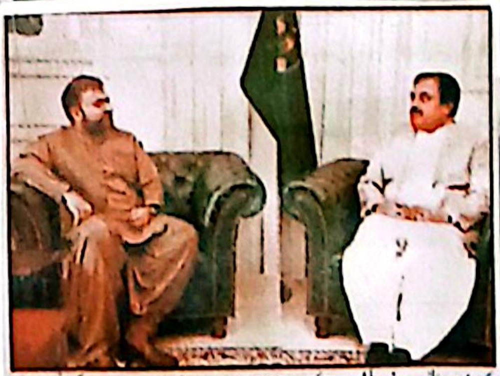

کوئٹہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی کنڈری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں موثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 5

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 78 | جمعرات 08 اکتوبر 2026ء، 25 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 38

وزیر اعلیٰ بلوچستان

# دہشتگردوں کیخلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا

بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے، علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے

میر سرفراز بگٹی کی مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی کشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشتگردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کی تعریف۔ آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں موثر انداز میں جاری ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی کشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن رد الفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں موثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشتگردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

Bullet No. ________ Page No. 6

جلد نمبر-27 | جمعرات 08 اکتوبر 2026ء بمطابق 25 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-273

# وزیراعلیٰ بلوچستان سے قائمقام چیئرمین سینیٹ کی ملاقات

## قیام امن کیلئے حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے مؤثر اقدامات کررہی ہے، سیدال ناصر

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

معاشی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن و امان، سیکیورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، امن و امان کی صورتحال میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان ملک کا ایک اہم مگر نسبتاً پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، جبکہ صوبہ قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو مؤثر، شفاف اور بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے عوام کی معاشی و سماجی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جاسکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے مؤثر اقدامات کررہی ہے۔ امن و استحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، اور وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان میں پائیدار امن کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوگا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی اور مستقبل میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری (CPEC) اور گوادر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے معاشی ترقی کے اہم مراکز ثابت ہوسکتے ہیں۔ ان منصوبوں سے بھرپور استفادے کے لیے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر قومی اور صوبائی مفاد میں مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ملک کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی قیادت اور تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں۔ سیدال خان ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، امن، معاشی استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام متعلقہ حلقوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی ترقی ہے اور ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے

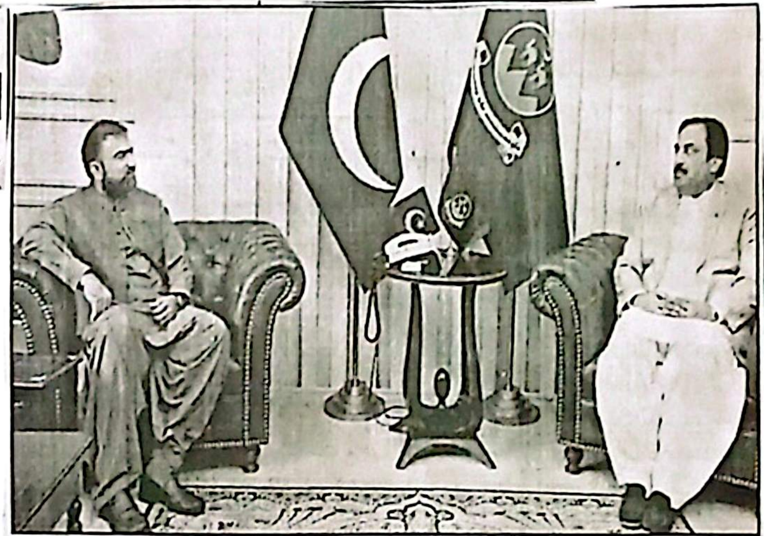

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ڈپٹی کمشنر چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ________ Page No. 7

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جلد 29 | جمعرات 8 اکتوبر 2026ء | 25 ربیع الثانی | 1448ھ | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS / رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 224 |

Ph :2839851 FaX:2839867

# دہشتگردوں کیخلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا

سرفراز بگٹی

## مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے

## بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن واستحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ دشت اور گل کشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں مؤثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...] GENERAL [...] RELATIONS [...]

نظامت اعلیٰ ت[...]
حکومت ب[...]

Bullet No.________

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 8 اکتوبر 2026، 25 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 276

# دہشتگرد عناصر کیخلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائیگا

## وزیر اعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی گشتری میں کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا

**سیدال خان ناصر کی سرفراز بگٹی سے ملاقات، بلوچستان میں امن وامان، سیکیورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح وبہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال**

کوئٹہ (آن لائن/اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں سیاہ پشت اور کلی گشتری میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کیے جانے پر سیکیورٹی فورسز کو سراہا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا ہے کہ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں موثر انداز میں جاری ہیں۔ مستونگ میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں میں اہم پیش رفت ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا ہے جبکہ علاقے میں موجود دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن و استحکام کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہی ہیں۔ دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیوں کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور امن کے دشمن عناصر کو قانون کے شکنجے میں لانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ دریں اثناء قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن و امان، سیکیورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، امن و امان کی صورتحال میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان ملک کا ایک اہم جغرافیائی اہمیت کا حامل صوبہ ہے اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، جبکہ صوبہ قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو موثر، شفاف اور بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے عوام کی معاشی و سماجی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ امن و استحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، اور وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان میں پائیدار امن کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوگا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی اور مستقبل میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری (CPEC) اور گوادر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے معاشی ترقی کے اہم مراکز ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان منصوبوں سے بھرپور استفادے کے لیے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر قومی اور صوبائی مفاد میں مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ملک کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی قیادت اور تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں۔ سیدال خان ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، امن، معاشی استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام متعلقہ حلقوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

alochistan Times
MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
3.C.6 VOL XLV No. 1600 QUETTA Thursday October 08, 2026 / Rabi' us-Sani 25, 1448 Rs:

# Syedaal, Bugti discuss provincial issues

## CM praises security forces for killing 5 terrorist in Mastung operation

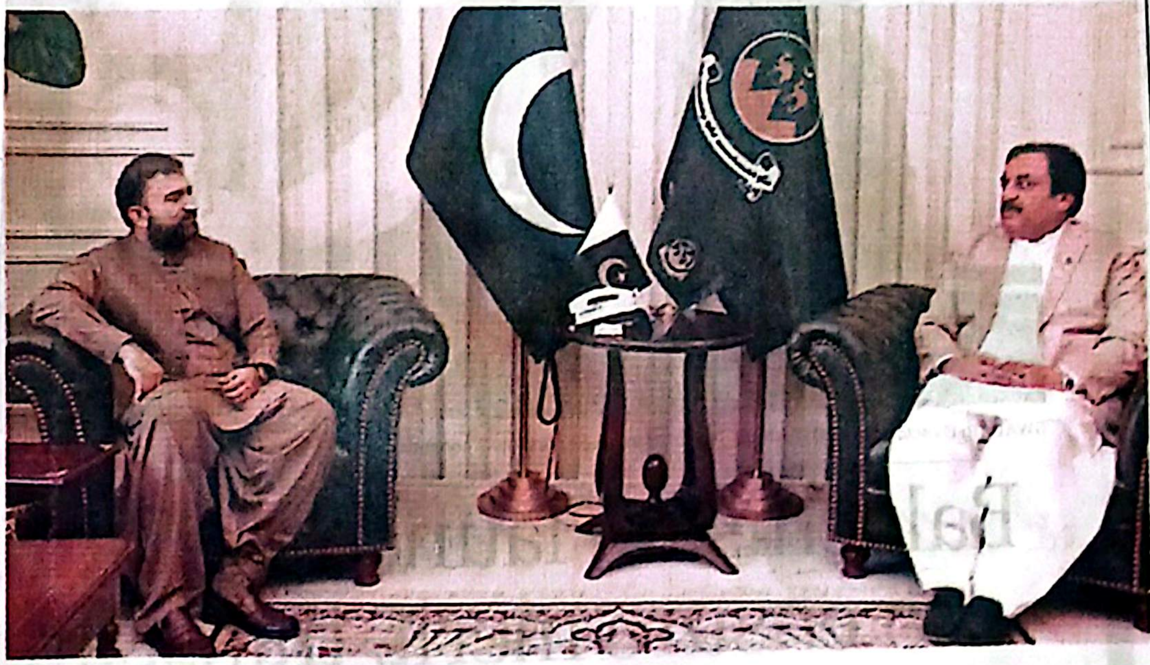

**Staff Report**

QUETTA: Acting Chairman Senate Syedaal Khan Nasar met Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti and discussed the province's security, economic development and public welfare.

The meeting also covered the overall political and economic situation in the country, law and order, development projects and measures for providing relief to the people, said a news release issued by the Senate secretariat here Wednesday.

The two sides reviewed steps being taken by the provincial government to improve security, promote development and accelerate ongoing projects across Balochistan.

The acting chairman said that Balochistan's development and socio-economic uplift were among the government's key priorities.

He said that the province had talented and hardworking people and was rich in natural resources and mineral wealth.

He stressed the need for transparent and sustainable use of these resources to create economic opportunities and improve living standards.

He also called for greater participation of local communities in the development process so they could benefit from the province's natural wealth.

The acting chairman said that the government, in coordination with the military leadership, was taking steps to improve the security situation in Balochistan.

He said that peace and stability were essential for development and expressed confidence that the province would see greater peace and economic opportunities with the elimination of terrorism.

Syedaal Khan Nasar said that Balochistan had great potential to contribute to Pakistan's economic development.

He said that the China-Pakistan Economic Corridor (CPEC) and Gwadar could become major economic hubs and benefit both Balochistan and the country as a whole.

The acting chairman reiterated his commitment to supporting efforts for peace, development, economic stability and public welfare in Balochistan. He said that the development of Balochistan was integral to the progress of Pakistan.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has commended the security forces for killing five terrorists affiliated with 'Fitna-ul-Hind' during an operation in the Siyah Pusht and Killi Gashtari areas of Mastung district on Wednesday.

The Chief Minister said that operations against terrorist elements are proceeding effectively under 'Operation Radd-ul-Fasaad-3'. the elimination of five terrorists during the security forces' operation in Mastung marks a significant development in the ongoing campaign against terrorism.

Mir Bugti noted that a large quantity of weapons and ammunition was recovered from the slain terrorists, while clearance and search operations are underway in the area to eliminate any remaining terrorists.

The Chief Minister affirmed that security forces are diligently discharging their duties to eradicate terrorism and establish peace and stability in Balochistan, adding that operations against terrorist elements would be pursued to their logical conclusion.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 08 OCT 2026 Page No. 16

## گڈانی شپ بریکنگ انڈسٹری کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، ظہور بلیدی

**محفوظ اور ماحول دوست شپ ری سائیکلنگ کیلئے وفاقی حکومت کا تعاون بھی حاصل ہے، صوبائی وزیر**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری کو محفوظ، ماحول دوست اور عالمی معیار سے ہم آہنگ بنانا بلوچستان حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پیغام میں کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان قریبی تعاون کے ذریعے گڈانی کی شپ بریکنگ انڈسٹری کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## پارٹی کارکنوں کے مسائل کا ازالہ کیا جائے گا، میر سلیم خان کھوسہ

**صوبائی وزیر سے مسلم لیگ (ن) ڈویژنل عہدیداروں کی ملاقات**

**سیاسی صورتحال اور کارکنوں کو درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا**

ٹمبی پور (افتیار مہاسی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم خان کھوسہ سے مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے مختلف ڈویژنل عہدیداروں نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملکی و صوبائی سیاسی صورتحال سمیت پارٹی امور اور کارکنوں کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر مختلف ڈویژنل.........

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

عہدیداروں نے اپنے اپنے علاقوں میں پارٹی کارکنوں کو درپیش مسائل سے صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ کو آگاہ کیا اور ان کے حل کے لیے موثر اقدامات اٹھانے کی درخواست کی۔ عہدیداروں نے تنظیمی امور اور کارکنوں کے مسائل کے حوالے سے بھی صوبائی وزیر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ میر سلیم خان کھوسہ نے عہدیداروں کی جانب سے پیش کیے گئے مسائل کو غور سے سنا اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ کارکنوں کے جائز مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے کارکن پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کے مسائل کا ازالہ ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا جبکہ تنظیم کو مزید مضبوط اور فعال بنانے کے لیے تمام عہدیداروں اور کارکنوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ میر سلیم خان کھوسہ نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) عوامی خدمت اور ترقی کے ایجنڈے پر گامزن ہے اور کارکن پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

## صوبائی وزیر صحت کی ایشیا پیسیفک کانفرنس کی افتتاحی نشست میں شرکت

**بخت محمد کاکڑ کی سری لنکن نائب وزیر صحت سمیت مختلف ممالک کے حکام سے ملاقاتیں**

کولمبو/کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، جنہیں ڈی ایچ آئی ایس ٹو (DHIS2) ایشیا پیسیفک کانفرنس 2026 کی افتتاحی نشست میں بطور مہمان خصوصی مدعو کیا گیا تھا، نے گزشتہ دو روز کے دوران سری لنکا کے نائب وزیر صحت ڈاکٹر ہنسکا وجیمونی، سری لنکا میں پاکستان کے ہائی کمشنر میجر جنرل (ریٹائرڈ) ڈاکٹر فہیم نسیر،.........

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

اوسلو یونیورسٹی کی پروفیسر کرسٹین براور سری لنکا میں عالمی ادارہ صحت کے نمائندے ڈاکٹر راجیش پانڈو سے ملاقاتیں کیں۔ سری لنکا کی وزارت صحت اور نیپال کے وفود نے بھی ان سے ملاقات کی۔ تمام ملاقاتوں میں صوبائی کوآرڈینیٹر بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (BHMIS) و ڈی ایچ آئی ایس ٹو (DHIS2)، ڈاکٹر ابابکر بلوچ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کانفرنس اور ملاقاتوں کے دوران اوسلو یونیورسٹی اور مختلف ممالک کے نمائندگان کی جانب سے بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ کے فروغ اور صحت کے شعبے میں متعارف کرائی گئی اصلاحات کو بھرپور سراہا گیا۔ بالخصوص مختصر مدت میں وسیع پیمانے پر اصلاحات، ڈیجیٹل نظام کے پھیلاؤ اور اعداد و شمار پر مبنی نگرانی و فیصلہ سازی میں پیش رفت کی تحسین کی گئی اور ان اقدامات کو مزید آگے بڑھانے کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ سری لنکا کے نائب وزیر صحت کے ساتھ ملاقات میں بلوچستان اور سری لنکا کے درمیان صحت کے شعبے میں تعاون، تجربات کے تبادلے اور تکنیکی مہارت سے استفادے کے امکانات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. ________ Dated: 08 OCT 2026 Page No. 11

# بلوچستان حکومت دہشتگردوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑی ہے، حنیف عباسی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف بیرونی ایجنڈے کے تحت ملک پر مسلط کی گئی جس کا افغانستان میں موجود وار (بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 2 پر)

لارڈز کے گٹھ جوڑ کے ساتھ گہرا تعلق اب بے نقاب ہو چکا ہے، خیبرپختونخوا کی حکومت دہشت گردی کے خلاف صف آرا ہونے کے بجائے دہشت گردوں کی سہولت کار بن چکی ہے، وفاق کے پی کے عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتا اور اگر موجودہ صوبائی حکومت کو مزید وقت دیا گیا تو وہاں عوام کی جان، مال اور عزت کا تحفظ ناممکن ہو جائے گا۔ بدھ کو پی ٹی وی ہیڈکوارٹرز میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پی ٹی آئی کی قیادت نے ہمیشہ معصوم کارکنوں کو اپنے مذموم مقاصد کی آگ کا ایندھن بنایا اور مشکل وقت میں انہیں تنہا چھوڑ دیا۔ انہوں نے کہا کہ 2014 کے دھرنے، 9 مئی، اکتوبر اور نومبر 2024 کے واقعات میں کارکنوں کو اداروں کے خلاف اکسایا گیا جبکہ خود قیادت نے نہ تو قید کارکنوں کی خبر لی اور نہ ہی جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین سے تعزیت کی۔ حنیف عباسی نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین پر 27 سے 28 وار لارڈز قابض ہیں جنہیں بھارت سے فنڈنگ اور اسرائیل سے انٹیلی جنس معلومات مل رہی ہیں اور پی ٹی آئی قیادت ماضی میں 40 سے 50 ہزار دہشت گردوں کو واپس لا کر بسانے کی مجرم ہے جس کے نتائج آج بدامنی کی صورت میں سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال کے دوران خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کے 6200 واقعات اور 1200 شہادتیں ہوئیں جبکہ رواں سال کے 14 حملوں سمیت ہونے والے 37 خودکش دھماکوں میں سے 97 فیصد حملہ آوروں کا تعلق افغانستان سے تھا۔ وفاقی وزیر نے مالی و انتظامی معاملات پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کے پی حکومت کو 2010 سے 2025 کے دوران این ایف سی کی مد میں 8500 ارب روپے جاری کیے گئے مگر انہوں نے عوام کو صحت اور تعلیم کی بنیادی سہولیات سے محروم رکھا۔ صوبائی پولیس کے لیے مانگے گئے 42 ارب روپے میں سے عملی طور پر صرف ایک ارب 20 کروڑ روپے جاری کیے گئے جبکہ 17 ہزار آسامیاں اب بھی خالی ہیں، سی ٹی ڈی کے پاس محض 17 بلٹ پروف گاڑیاں ہیں اور پولیس فورس کے 13 ہزار اہلکار غیر متعلقہ افراد کے وی آئی پی پروٹوکول پر تعینات کر رکھے ہیں۔ انہوں نے بلوچستان حکومت کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہاں کی قیادت دہشت گردوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر افواج پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے جبکہ خیبرپختونخوا کی قیادت شہدا کے جنازوں میں شرکت تک گوارا نہیں کرتی اور ریاستی اداروں پر حملوں میں ملوث ہے۔ حنیف عباسی نے واضح کیا کہ ریاست ایک ماں کی طرح ہے اور وہ اپنے شہریوں کے دفاع کی ذمہ داری پوری کرے گی۔ 9 مئی جیسے انتشار پسندانہ اقدامات کا اعادہ اب کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور ملکی سلامتی کے خلاف کام کرنے والے بیرونی آلہ کاروں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کا ہر سطح پر مکمل محاسبہ کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 08 OCT 2026 Page No. 12

## دہشتگردوں کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا' بابر یوسفزئی

**سیاہ پشت کلی گشتری مستونگ میں بروقت کارروائی سے دہشت گرد انجام کو پہنچے بیان**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون داخلہ بابر یوسفزئی نے استونگ میں سکیورٹی فورسز کی کارروائی کے دوران 5 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے پر فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاہ پشت اور کلی گشتری میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن میں متعدد دہشت گردوں کو انجام تک پہنچا دیا گیا ہے فورسز کی بروقت کارروائی نے دہشت گرد عناصر کی کارروائی کی کوشش ناکام بنادی۔

## گڈانی شپ بریکنگ کی ماڈرنائزیشن 12 ارب روپے کا منصوبہ ہے' چوہدری سالک

**محفوظ اور ماحول دوست شپ ری سائیکلنگ کیلئے اقدامات جاری ہیں' وفاقی وزیر کا تقریب سے خطاب**

گڈانی (خ ن) آئی ایل او کے ڈائریکٹر جنرل گلبرٹ ایف ہونگبو اور وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز و ہیومن ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے گڈانی کا ایک روزہ دورہ کیا۔ اس موقع پر بی ڈی اے کمپلیکس گڈانی میں شپ ری سائیکلنگ پروجیکٹ سے متعلق تقریب ہوئی۔ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت کے تعاون سے 12 ارب روپے کی لاگت سے شپ بریکنگ انڈسٹری کی ماڈرنائزیشن کے منصوبے پر کام جاری ہے۔

MASHRIQ QUETTA

# امن واستحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، سیدال خان ناصر

**قائم مقام چیئرمین سینیٹ کی وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات، عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تبادلہ خیال۔**

**بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی اور مستقبل میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، قائم مقام چیئرمین سینیٹ**

**عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں، گفتگو**

کوئٹہ (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن و امان، سکیورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے لیے صوبائی ......... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، امن وامان کی صورتحال میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان ملک کا ایک اہم مگر نسبتاً پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، جبکہ صوبہ قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو مؤثر، شفاف اور بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے عوام کی معاشی و سماجی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 7

Dated: 08 OCT 2026 Page No. 13


# بلوچستان میں ڈیجیٹل گورننس کا فروغ Ai کے ذریعے میرٹ پر سرکاری بھرتیاں

## لیڈی میڈیکل آفیسرز، گائناکالوجسٹس، ماہرین اطفال، امراض قلب، نفسیات اور جلد کی 652 اسامیوں پر بھرتی

**امیدوار پی پی ایچ آئی کے آن لائن پورٹل پر درخواستیں جمع کراتے ہیں، ٹیسٹ مکمل ہوتے ہی کامیاب امیدواروں کی فہرست جاری ہوتی ہے**

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن، ڈیجیٹل گورننس کے فروغ اور صوبے میں میرٹ پر مبنی نظام کے قیام کے تحت صوبائی حکومت نے سرکاری بھرتیوں کے عمل کو شفاف، میرٹ پر مبنی اور انسانی مداخلت سے حتی الامکان پاک بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کی ہے، جہاں پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (PPHI) بلوچستان نے مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی جدید ڈیجیٹل بھرتی و اسیسمنٹ سسٹم ProMetriX متعارف کرایا ہے۔ یہ جدید نظام ملازمت کے اشتہار سے لے کر امیدوار کی حتمی تقرری تک بھرتی کے پورے عمل کو ڈیجیٹل اور خودکار بنانے کے ساتھ ساتھ انسانی مداخلت، صوابدیدی اختیارات، اقربا پروری، پرچوں کے افشا ہونے اور امیدواروں کے انتخاب سے متعلق شکوک و شبہات کے خاتمے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ ProMetriX کے تحت امیدوار پی پی ایچ آئی کے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کراتے ہیں، جس کے بعد نظام خودکار طور پر منفرد کیو آر کوڈ پر مشتمل ایڈمیشن سلپ جاری کرتا ہے۔ شارٹ لسٹ ہونے والے امیدواروں کی شناخت اور اسناد کی تصدیق نادرا کے ذریعے کی جاتی ہے، جبکہ تمام امیدواروں کے لیے کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نظام کی ایک اہم خصوصیت

(باقی صفحہ 5 نمبر 47)

روایتی پینل انٹرویو کے طریقہ کار کی جگہ معیاری سوالات پر مشتمل ویڈیو جوابات کا استعمال ہے جن کا جائزہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے لیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار کے ذریعے امیدواروں کی جانچ میں انسانی جانبداری اور غیر ضروری مداخلت کے امکانات کو کم کیا گیا ہے۔ پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے اس جدید نظام کے تحت بڑے پیمانے پر بھرتی کا عمل بھی کامیابی سے مکمل کیا گیا، جس میں لیڈی میڈیکل آفیسرز، گائناکالوجسٹس، ماہرین اطفال، متعدی امراض، امراض قلب، امراض جلد، نفسیات اور پلمونری امراض کے ماہرین سمیت مختلف شعبوں کی 652 آسامیوں پر بھرتیاں کی گئیں۔ ProMetriX کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ ٹیسٹ مکمل ہوتے ہی نتائج خودکار طور پر مرتب ہوتے ہیں اور میرٹ لسٹ فوری طور پر تیار کی جاتی ہے۔ اسی طرح اہلیت کی کارروائی بھی خودکار طریقے سے مرتب ہونے کے بعد کامیاب امیدواروں کو تقرری کے خطوط جاری کیے جا سکتے ہیں، جس سے روایتی دفتری تاخیر اور غیر ضروری بیوروکریٹک مراحل میں نمایاں کمی آتی ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ڈیجیٹل گورننس اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے نظام کو فروغ دینے کا مقصد سرکاری اداروں میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ ProMetriX جیسے جدید نظام کو مستقبل میں دیگر سرکاری محکموں اور اداروں تک وسعت دے کر بھرتی کے عمل کو مزید مؤثر، شفاف اور قابل اعتماد بنایا جا سکتا ہے۔ بلوچستان میں مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال صوبے میں جدید طرز حکمرانی اور انتظامی اصلاحات کی جانب ایک اہم قدم ہے، جو نہ صرف بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت کو تقویت دے سکتا ہے بلکہ مستقبل میں پاکستان کے دیگر صوبوں کے لیے بھی ایک قابل تقلید ماڈل ثابت ہو سکتا ہے۔

Baakhabar Quetta

# زیارت: پاک فوج سے اظہار یکجہتی کیلئے ریلی کا انعقاد

**ضلعی انتظامیہ، سرکاری محکموں کے اہلکاروں، اسکول کے طلبا سمیت مختلف مکاتب فکر کے افراد کی شرکت**

زیارت (خ ن) پاک فوج سے اظہار یکجہتی، قومی اتحاد اور ملکی سلامتی کے عزم کے اظہار کے لیے ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی کی زیر صدارت پیدل، موٹر کار اور موٹر سائیکل ریلی کا انعقاد کیا گیا۔ ریلی کا آغاز ڈپٹی کمشنر آفس زیارت سے ہوا، جو شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی واپس ڈپٹی کمشنر آفس پہنچ کر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں ضلعی انتظامیہ، ایف سی، پولیس، مختلف سرکاری محکموں کے افسران و اہلکاروں، اسکول کے طلباء اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ ریلی کے شرکاء نے "پاک فوج زندہ باد"، "پاکستان زندہ باد"، "پاک فوج ہمارا فخر ہے" اور "پاکستان اور پاک فوج یک جان" کے پرجوش نعرے بلند کیے۔ شرکاء نے قومی پرچم لہراتے ہوئے پاک فوج کے ساتھ اپنی بھرپور یکجہتی اور حمایت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی نے اسکول کے بچوں اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد میں مٹھائی تقسیم کی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 08 OCT 2026 Page No. 4

# تمام اقوام کو مساوی حقوق کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، نواب ایاز جوگیزئی

**پشتون بلوچ صوبے کو ملنے والے بجٹ اور وسائل کی تقسیم میں بھی پشتون علاقوں کو حق نہیں مل رہا، مرکزی سیکرٹری پشتونخوا میپ**

**ملک کا عام شہری قرضوں کے بوجھ سے متاثر ہے جبکہ حکمران اربوں روپے کے جہاز اور مہنگی گاڑیوں پر اخراجات کر رہے ہیں**

ژوب (آن لائن) پشتونخوا میپ کے مرکزی سیکرٹری نواب ایاز خان جوگیزئی مرکزی سیکرٹری اطلاعات جان محمد خان ڈاکٹر قطب الدین شیرانی اور دیگر نے کہا ہے کہ اکابرین نے ملک کا قیام اس فکر کے ساتھ کیا تھا کہ ملک میں بسنے والی تمام اقوام برابری کی بنیاد پر زندگی گزاریں گی، تاہم آج پشتون قوم کو اپنے بنیادی، قومی اور معاشی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ پشتونوں کی روایتی پگڑی جو عزت اور وقار کی علامت بھی جاتی تھی، آج اسے دہشت گردی سے جوڑ دیا گیا ہے جس کے باعث پشتون اپنی شناخت کے ساتھ جانے میں..........

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بھی مشکلات محسوس کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے پشتون وطن کو قدرتی وسائل سے مالا مال کیا ہے، مگر پشتون علاقوں کے عوام کو اپنے وسائل پر کوئی اختیار حاصل نہیں اس صورتحال کی ایک بڑی وجہ پشتونوں کی بے اتفاقی اور سیاسی کمزوری ہے انہوں نے کہا کہ اقوام نے اپنے اپنے وطن کے دفاع اور حقوق کے لیے قربانیاں دی ہیں، تاہم اقوام زمینوں اور وسائل سے متعلق فیصلوں میں مقامی آبادی کے مفادات کو نظرانداز کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ پشتون بلوچ صوبے کو ملنے والے بجٹ اور وسائل کی تقسیم میں بھی پشتون علاقوں کو حق نہیں مل رہا جبکہ بجٹ اور روزگار کے مواقع میں بھی میرٹ کے بجائے ہم پر کوٹہ سسٹم تھوپ دیا گیا ہے انہوں نے اضلاع کی تشکیل اور آبادی کے تناسب پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ اضلاع ڈیڑھ لاکھ آبادی پر قائم ہیں جبکہ پشتون علاقوں میں کئی اضلاع کی آبادی ساڑھے چار لاکھ سے بھی زیادہ ہے انہوں نے کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم ہونی چاہیے۔

# شہداء کی قربانیاں قومی سیاسی جدوجہد کیلئے مشعل راہ ہیں، پشتونخوا نیپ

**وسائل کی لوٹ مار، جبری پالیسیاں، سیاسی انجینئرنگ اور عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا، نصراللہ خان زیرے**

**7 اکتوبر 1983ء کے شہدائے کی 43ویں برسی اور 11 اکتوبر 1991ء کے شہدائے کے 35ویں برسی کے جلسہ عام سے خطاب**

لورالائی (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے زیر اہتمام 7 اکتوبر 1983ء کے شہدائے جمہوریت اسلم اولس یار شہید، کاکا محمود شہید، داؤد شہید اور رمضان شہید کی شہادت کی 43ویں برسی اور 11 اکتوبر 1991ء کے شہدائے وطن عبدالرحیم کلیوال شہید، صابر شاہ شہید، صاحب خان شہید، باز محمد باز شہید اور حبیب الرحمٰن شہید کی شہادت کی 35ویں برسی کے موقع پر پشتونستان چوک لورالائی میں ایک جلسہ ؟ عام صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جلسے سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے، ..........

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی ڈپٹی سیکرٹری سید اکبر خان، ضلعی سیکرٹری مصطفیٰ کمال، پی ایس او کے صوبائی سیکرٹری وارث افغان، وزیر خان ناصر، مولوی اختر محمد اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا، جبکہ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض نعمت چلازئی نے انجام دیے اور تلاوتِ کلام پاک کی سعادت حاجی واحد زخیل نے حاصل کی۔ صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے اپنے خطاب میں کہا کہ شہدائے جمہوریت اور شہدائے وطن نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے پشتون قومی تحریک اور جمہوری جدوجہد کو نئی قوت اور توانائی دی۔ ان شہداء ؒ نے اپنے خون سے اس وطن کی حفاظت، جمہوریت کی بحالی اور قوم کے قومی، سیاسی، معاشی اور انسانی حقوق کے لیے جدوجہد کی ایک روشن تاریخ رقم کی۔ ان کی قربانیاں ہماری قومی سیاسی جدوجہد کا ناقابلِ فراموش سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی اپنے قومی سیاسی اکابرین اور شہداء ؒ کے نظریات و افکار کی وارث جماعت ہے اور ان کے متعین کردہ راستے پر چلتے ہوئے آج بھی آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، حقیقی جمہوریت، صوبائی خودمختاری اور پشتونخوا وطن کے قومی حقوق کے لیے سیاسی و جمہوری جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ نصراللہ خان زیرے نے کہا کہ ملک کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی عوام نے اپنے حقِ حکمرانی، جمہوریت اور آئین کی بالادستی کا مطالبہ کیا،

## سیاسی عمل آگے بڑھانے کیلئے عوام کی بالادستی و حکمرانی کو قبول کرنا ہوگا

[illegible]

## آئینی تقاضوں کی خلاف ورزی قابل مذمت ہے، نیشنل پارٹی

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 08 OCT 2026 Page No. 16

# مستونگ اور کے پی میں سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں 18 دہشتگرد ہلاک کوہاٹ میں چیک پوسٹ پر حملہ 7 جوان زخمی

**آپریشن رد الفتنہ تھری کے تحت مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 5 دہشتگردوں کو ہلاک کر دیا گیا**

**سیکورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے 13 خوارج کو جہنم واصل کیا، کارروائیوں میں بھاری اسلحہ و گولہ بارود برآمد**

**فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی ہے، صدر اور وزیراعظم کا سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین**

کوئٹہ، راولپنڈی (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) سیکورٹی فورسز نے خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں عزم استحکام ویژن کے تحت موثر کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 18 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے 13 خوارج کو ہلاک کر دیا، سیکورٹی فورسز نے آپریشن رد الفتنہ تھری کے تحت فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کے دوران مستونگ میں 5 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن اور گولہ بارود برآمد کر لیا۔ سیکورٹی ذرائع کا بتانا ہے کہ بلوچستان میں بھی فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں کی گئی اور مستونگ میں فتنہ الہندوستان 5 دہشتگردوں کو ہلاک کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دہشتگردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، علاقے میں دہشتگردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ سیکورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے فتنہ الخوارج کی نقل و حرکت پر مسلسل نگرانی رکھتے ہوئے ان کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی۔ ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا گیا۔ سیکورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے، دہشت گردوں کے ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری شدت سے جاری رہیں گی۔ دوسری جانب خیبرپختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے میں 7 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے جبکہ دہشتگرد فرار ہو گئے۔ ڈی پی او عظیم اقبال کے مطابق شادی پور میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے کو ناکام بنا دیا گیا۔ ڈی پی او نے بتایا کہ دہشتگردوں کی فائرنگ میں 7 اہلکار زخمی ہوئے جنہیں ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جب کہ پولیس کی بھرپور جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار ہو گئے۔ ڈی پی او کا کہنا ہے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے اور دہشتگردوں کو جلد از جلد ڈھونڈنے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ کوہاٹ میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے میں 7 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ ڈی پی او عظیم اقبال کے مطابق شادی پور میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے کو ناکام بنا دیا گیا۔ ڈی پی او نے بتایا کہ دہشتگردوں کی فائرنگ میں 7 اہلکار زخمی ہوئے جنہیں ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جب کہ پولیس کی بھرپور جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار ہو گئے۔ ڈی پی او کا کہنا ہے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے اور دہشتگردوں کو جلد از جلد ڈھونڈنے کے لیے اقدامات جاری ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم محمد شہباز شریف نے خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف عزم اور فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی ہے۔ بدھ کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 13 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی اور مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی میں 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر بھی سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف عزم اور فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی، یہ کارروائیاں دہشت گرد عناصر کے خلاف پختہ عزم کا واضح اظہار ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔

## گوادر میں موبائل کی دکان میں دھماکے سے 3 افراد زخمی

**اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی**

**زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا تینوں کا تعلق کشمور سے بتایا جاتا ہے**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، این این آئی) گوادر میں موبائل کی دکان میں دھماکے سے 3 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق بدھ کو گوادر میں واقع ایک موبائل کی دکان میں ......

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

دھماکے کے نتیجے میں 3 افراد شوکت، باقر اور ظفر زخمی ہو گئے دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا زخمی ہونے والے افراد کا تعلق کشمور سے بتایا جاتا ہے۔ دھماکے کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ کو سیل کر کے تحقیقات شروع کر دیں۔

## کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ ریکسانی اغوا

**بسیمہ کے قریب ڈرائیور کے ہمراہ مسلح افراد اپنے ساتھ لے گئے، تلاش جاری**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بسیمہ کے قریب میں کوئٹہ سے پنجگور جانے والے ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ ریکسانی اور ڈرائیور سمیت لاپتہ ہو گئے پولیس کے مطابق ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ ریکسانی اپنے ڈرائیور کے ہمراہ کوئٹہ سے پنجگور جا رہے تھے کہ بسیمہ کے قریب ......

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ان کو مسلح افراد نے اغوا کر لیا اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز نے تلاش شروع کر دی جبکہ خاندانی ذرائع نے تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ایڈیشنل سیشن جج اسد اللہ ریکسانی گزشتہ روز کوئٹہ سے پنجگور جا رہے تھے کہ راستے میں ان کا اچانک رابطہ منقطع ہو گیا ایک حاضر سروس جج کا لاپتہ ہونا افسوس کی بات ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## کوئٹہ، موٹر سائیکل سنیچرز و منشیات فروشوں سمیت 6 ملزمان گرفتار

**ملزمان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن اور چرس برآمد**

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے موٹر سائیکل سنیچرز، منشیات فروشوں، نامزد ملزمان سمیت 6 ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن اور چرس برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر تھانہ ہنہ کے عملے نے سنیچرز محمد نسیم کو گرفتار کر لیا اس کے علاوہ 8 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلوں کے خلاف کارروائی کی اسی طرح تھانہ خروٹ آباد ......

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

کے عملے نے نصر اللہ کے قبضے سے 10 کلو چرس برآمد کر کے اسے گرفتار کر لیا صدر پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر کے عبدالرازق اور ذبیح کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل، اسلحہ ایمونیشن گرفتار، تھانہ نیو کلی لاک کے ایس ایچ او عبدالحئی کرانی نے نامزد ملزمان عبدالصمد اور غلام دستگیر کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 5

Dated: 08 OCT 2026

Page No. 17

# بارشوں کی کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی قلت

کاشتکار ربیع سیزن کے دوران پانی کے محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے نہری پانی کا دانشمندانہ اور منصفانہ استعمال یقینی بنائیں

## ارسا کی ایڈوائزری کمیٹی نے ربیع سیزن کے لیے صوبوں میں پانی کی تقسیم اور دستیابی کے تخمینے کی منظوری دے دی

اسلام آباد (یو این اے) اسلام آباد ربیع سیزن سے قبل ملک بھر میں بارشوں میں کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی کمی برقرار ہے، جس کے پیش نظر ارسا کی جانب سے کاشتکاروں کو پانی کے محتاط استعمال اور ممکنہ قلت کے حوالے سے آگاہ کیا گیا ہے۔ اسلام آباد اور دیگر کے کاشتکاروں سے اپیل ہے کہ وہ ربیع سیزن کے دوران پانی کے محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے نہری پانی کا دانشمندانہ اور منصفانہ استعمال یقینی بنائیں، غیر ضروری پانی کے ضیاع سے گریز کریں اور اپنی فصلوں کی آبپاشی محکمہ آبپاشی کے مقررہ شیڈول کے مطابق کریں، جبکہ بارشوں کا سلسلہ شروع نہ ہونے کی صورت میں ممکنہ پانی کی قلت کے پیش نظر کاشتکار اپنی زرعی منصوبہ بندی بھی احتیاط سے کریں۔ ارسا کی ایڈوائزری کمیٹی نے ربیع سیزن کے لیے صوبوں میں پانی کی تقسیم اور دستیابی کے تخمینے کی منظوری دے دی ہے، جس کے مطابق ربیع کے موسم میں پانی کی مجموعی قلت 22 فیصد تک رہنے کا امکان ہے جبکہ پنجاب اور سندھ کو بھی 22 فیصد پانی کی کمی کا سامنا رہے گا۔ ارسا کے مطابق ربیع سیزن کے لیے صوبوں کو مجموعی طور پر 2 کروڑ 91 لاکھ 83 ہزار ایکڑ فٹ پانی دستیاب ہوگا، جس میں پنجاب کو ایک کروڑ 55 لاکھ 64 ہزار، سندھ کو ایک کروڑ 17 لاکھ 48 ہزار، خیبر پختونخوا کو 7 لاکھ ایک ہزار جبکہ بلوچستان کو 11 لاکھ 71 ہزار ایکڑ فٹ پانی مختص کیا گیا ہے۔ دریاؤں میں ربیع سیزن کے دوران پانی کی متوقع آمد 2 کروڑ 12 لاکھ 68 ہزار ایکڑ فٹ رہنے کا امکان ہے، جبکہ خریف 2026 کے دوران دریاؤں میں پانی کی آمد 9 کروڑ 54 لاکھ 44 ہزار ایکڑ فٹ رہی جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 22 فیصد اور گزشتہ دس سال کی اوسط سے 7 فیصد کم ہے۔ ارسا کے مطابق 30 ستمبر تک آبی ذخائر میں 93 لاکھ 43 ہزار ایکڑ فٹ پانی موجود تھا، جبکہ خریف کے دوران کوٹری بیراج سے زیریں جانب ایک کروڑ 40 لاکھ ایکڑ فٹ پانی چھوڑا گیا۔ ارسا نے چشمہ بیراج کو 26 دسمبر سے 14 جنوری تک 21 روز کے لیے صوبائی سالانہ نہری بندش کے پروگرام کے تحت بند رکھنے کی بھی منظوری دی ہے اور واپڈا پر تربیلا فور اور تربیلا فائیو منصوبوں کو جلد مکمل کرنے پر زور دیا ہے کیونکہ ان منصوبوں میں تاخیر کے باعث خریف میں بھی صوبوں کو پانی کی قلت کا سامنا رہا۔

# مستونگ میں اسٹریٹ کرائمز میں تشویشناک اضافہ

## مسلح افراد موٹر سائیکل، موبائل فون اور 65 ہزار روپے نقدی چھین کر فرار

مستونگ (آن لائن) مستونگ میں اسٹریٹ کرائمز میں تشویشناک اضافہ مسلح نقاب پوش راہزنوں نے نوجوان کو موٹر سائیکل موبائل فون اور 65 ہزار روپے نقدی سے محروم کر دیا مستونگ میں اسٹریٹ کرائمز کی وارداتوں میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو گیا ہے، جس کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس بڑھتا جا رہا ہے۔ گرلز سکول پارک کے قریب تین مسلح نقاب پوش رہزنوں نے ایک نوجوان کو اسلحے کے زور پر لوٹ لیا اور واردات کے بعد باآسانی فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق گرلز سکول پارک کے قریب تین مسلح نقاب پوش رہزنوں نے نوجوان محمد اویس ولد محمد یونس سے موٹر سائیکل موبائل فون اور 65 ہزار روپے نقدی چھین لی اور موقع سے باآسانی فرار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی اطلاع موصول ہونے کے بعد کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ جبکہ ملزمان کی تلاش اور گرفتاری کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مستونگ میں چوری ڈکیتی اور رہزنی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر شہریوں اور علاقہ مکینوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ دنوں میں مستونگ شہر اور گرد و نواح میں اسٹریٹ کرائمز میں مسلسل اضافے نے شہریوں کی روزمرہ زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے اور عوام خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ شہریوں نے پولیس اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں گشت کا موثر نظام قائم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA 08 OCT 2025

Bullet No. 6 Daily: Page No. 18

# بلوچستان میں بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز!

ایک خبر کے مطابق گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بلوچستان میں بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز کر دیا گیا۔ جھل جھا آواران میں ایک ہزار 147 ایکڑ بنجر زمین کو قابل کاشت بنا دیا گیا ہے جس کے بعد علاقے میں مختلف فصلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے۔ یہ زرعی بحالی کے بعد بلوچستان کی زمینوں پر کپاس، گندم، پیاز، سبزیوں اور پھلوں کی کاشت شروع ہوگئی ہے۔ فصلوں کی کاشت سے مقامی کسانوں کو روزگار، آمدن اور معاشی مواقع میسر آرہے ہیں۔ مقامی کسانوں نے بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کے اقدامات کو سراہتے ہوئے اسے خوشحالی کی نئی امید قرار دیا ہے ان کا کہنا ہے کہ زرعی سرگرمیوں کے فروغ سے مقامی سطح پر معاشی مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ گرین پاکستان انیشیٹو کے تحت بنجر زمینوں کی بحالی بلوچستان میں زرعی ترقی کے نئے راستے کھول رہی ہے جس کے نتیجے میں زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے ساتھ مقامی کسانوں کے لیے روزگار اور آمد کے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کا آغاز بلاشبہ ایک قابل تعریف اقدام ہے اس سلسلے میں پہلے مرحلے پر جھل جھا آواران میں ایک ہزار 147 ایکڑ بنجر زمین کو قابل کاشت بنانا خوش آئند ہے کیونکہ اس وقت بلوچستان جو رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑی صوبہ ہے لیکن بدقسمتی سے ان کا بہت زیادہ رقبہ بنجر زمینوں پر مشتمل ہے۔ جو کہ اس کی پسماندگی کی ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ اگر ان بنجر زمینوں کو آباد کر دیا جائے تو اس کی پسماندگی کا کافی حد تک خاتمہ ممکن ہے اور اس طرح وہ ملک کے دیگر ترقی یافتہ صوبوں کے برابر آ سکتا ہے۔ اس سے قبل اس اہم مسئلے کو سنجیدہ نہیں لیا گیا جو کہ بلاشبہ ایک بڑی غلطی ہے اب جو بنجر زمینوں کو آباد کرنے کا سلسلہ شروع کیا گیا ہے اس کو مزید علاقوں تک وسعت دینی چاہیے۔ اس ضمن میں صوبائی حکومت کو ان کسانوں کی بھرپور مالی معاونت کرنی چاہیے ان کسانوں کو بلاسود قرضے دینے کی سہولت فراہم کرنی چاہیے کیونکہ بنجر زمینوں کو آباد کرنے سے نہ صرف ان کا روزگار بڑھے گا بلکہ حکومت کو بھی ٹیکسز کی مد میں آمدن ہوگی۔ چونکہ بلوچستان میں چند علاقوں کے علاوہ نہری نظام بالکل نہیں ہے اس لیے بنجر زمینوں کو سیراب کرنے کے لیے جو پانی کی ضرورت ہوگی وہ ڈیمز بنانے کی صورت میں ان میں بارشوں کا پانی ذخیرہ کرکے پوری کی جاسکتی ہے کیونکہ بدقسمتی سے ہمارے ہاں ڈیمز کا بہت بڑا فقدان ہے یہاں ڈیمز نہ ہونے کے باعث بارشوں کا پانی ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کو ذخیرہ کرنے سے بنجر زمینوں کو آباد کرنے میں بڑی حد تک مدد مل سکتی ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت کو بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کے اقدام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر وفاقی حکومت سے بھی اس سلسلے میں تعاون کرنے کی درخواست کرنی چاہیے کیونکہ اس اقدام سے بلوچستان کی پسماندگی ختم ہو سکتی ہے جو کہ بلاشبہ اس کے عوام کے لیے خوش آئند بات ہے۔ بنجر زمینوں کی زرعی بحالی کے اقدام سے روزگار کے بڑے مواقع پیدا ہوں گے کیونکہ بلوچستان میں بے روزگاری بہت زیادہ ہے جس کے باعث یہاں کے عوام معاشی طور پر کمزور ہیں۔ اس اہم معاملے کی نگرانی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو خود کرنی چاہیے کیونکہ وہ عوامی مسائل سے نہ صرف واقف ہیں بلکہ ان کو حل کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں کیونکہ اس سے قبل متعدد مسائل حل کر چکے ہیں۔ اگر ان کی حکومت میں صوبے کی بنجر زمینوں پر زرعی بحالی کامیاب ہو جائے تو یہ ایک تاریخی کارنامہ ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 OCT 2026 Page No. 18

# Excessive load-shedding

Quetta's residents are once again facing serious difficulties because of excessive and prolonged electricity load-shedding, which has disrupted routine life and adversely affected business activities across the city. Frequent power outages have become a major source of frustration for citizens who depend on a reliable electricity supply for their homes, shops, offices, educational activities and small businesses. The situation is particularly concerning because consumers continue to receive electricity bills regularly and are expected to make timely payments, yet they are not receiving a dependable service in return.

The prolonged outages have caused significant losses to traders and business owners. Shops, workshops, restaurants, markets and other commercial establishments require uninterrupted electricity to operate efficiently. Frequent power failures disrupt business hours, affect customers and can damage electrical equipment and perishable goods. Small businesses, which have limited resources to absorb such losses, are particularly vulnerable to the continuing crisis. The situation also discourages commercial activity and places an additional burden on an already struggling local economy. For ordinary citizens, the problem extends beyond inconvenience. Electricity is essential for water supply systems, household appliances, communication, education and other daily requirements. Families are forced to adjust their routines according to uncertain power availability. Students face difficulties studying, while elderly people, children and other vulnerable members of society suffer during prolonged outages.

Consumers have repeatedly questioned why they should continue to face such hardships despite paying their electricity bills regularly. While technical faults, shortages and system limitations may sometimes make power interruptions unavoidable, prolonged and poorly managed load-shedding cannot be treated as a permanent solution.

The Quetta Electric Supply Company and the provincial government need to take practical measures to improve electricity distribution in the city. Faulty infrastructure should be upgraded, transmission and distribution losses should be reduced, and complaints must be addressed promptly.

Quetta's citizens deserve a reliable electricity supply, particularly those who fulfill their financial obligations by paying their bills on time. The authorities should recognize that uninterrupted electricity is not merely a convenience but an essential requirement for economic activity and a dignified life. Immediate steps are therefore needed to reduce excessive load-shedding, protect businesses from further losses and provide relief to citizens who have endured this problem for far too long.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Bakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 08 OCT 2026 Page No. 20


# جناح پیپلز ٹرین، شٹل سے شہری ریلوے تک


ہفت رنگ

☆☆☆

فرخ شہزاد


کوئٹہ جیسے تیزی سے پھیلتے ہوئے شہر میں معیاری، محفوظ اور کم خرچ پبلک ٹرانسپورٹ کی ضرورت کئی دہائیوں سے محسوس کی جاتی رہی ہے۔ شہری آج بھی بڑی حد تک پرانی اور خستہ حال بسوں میں سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران گرین بس سروس جدید اور نسبتاً سستی سفری سہولت کی جانب اہم قدم ثابت ہوئی، جسے شہریوں نے بھی بھرپور پذیرائی دی، تاہم بسوں کی محدود تعداد کے باعث کثیر آبادی آج بھی سفری مشکلات سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں صوبائی حکومت اور پاکستان ریلوے کے اشتراک سے سریاب سے کچلاک تک جناح پیپلز ٹرین شٹل سروس کا آغاز خوش آئند پیشرفت ہے۔ جناح پیپلز ٹرین بلوچستان میں اپنی نوعیت کی پہلی شہری شٹل ٹرین سروس ہے، جس کے لیے خصوصی طور پر دو کوچز اور پاور وین تیار کی گئی۔ سریاب سے کچلاک تک تقریباً 32 کلومیٹر طویل روٹ پر سات ریلوے اسٹیشن قائم ہیں، جن میں پانچ اسٹیشن انگریز دور میں تعمیر کیے گئے تھے جبکہ لوز کاریز اور جی او آر کالونی کے مقامات پر دو نئے اسٹیشن قائم کیے گئے ہیں۔ جناح پیپلز ٹرین کی دونوں کوچز میں تقریباً 200 افراد کے بیٹھنے جبکہ مزید تقریباً 40 افراد کے کھڑے ہو کر سفر کرنے کی گنجائش ہے، یوں ایک ٹرپ میں تقریباً 240 شہری سفری سہولت سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ صرف 50 روپے کرائے کے ساتھ یہ سروس شہریوں کے لیے نسبتاً کم خرچ سفری ذریعہ ہے، جبکہ معذور افراد اور بزرگ شہریوں کے لیے مفت سفر کی سہولت بھی قابل تحسین اقدام ہے۔ منصوبے کے تحت تقریباً 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کو تقریباً 120 روز میں بحال اور اپ گریڈ کیا گیا جبکہ منصوبے پر تقریباً تین ارب روپے کی لاگت آئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سریاب، نیو کوئٹہ کراس، کوئٹہ ریلوے اسٹیشن، جی او آر، شیخ ماندہ، بلیلی اور کچلاک کو ملانے والا یہ روٹ محض سفری راستہ نہیں بلکہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں کو جوڑنے والا اہم شہری رابطہ بن سکتا ہے۔ روٹ کے اطراف اور قریب متعدد اسکول، کالجز، جامعات اور سرکاری دفاتر موجود ہیں، اس لیے اگر ٹرین باقاعدگی اور مقررہ اوقات کے مطابق چلتی رہی تو روزانہ سیکڑوں طلبہ، سرکاری ملازمین، مزدوروں، خواتین اور دیگر شہریوں کو کم خرچ اور نسبتاً آرام دہ سفری سہولت میسر آ سکتی ہے۔ خاص طور پر صبح اور شام کے اوقات میں یہ سروس شہر کی سڑکوں پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ جناح پیپلز ٹرین کا آغاز اپنی جگہ اہم مگر کوئٹہ ریلوے ڈویژن کی ضروریات صرف شٹل سروس تک محدود نہیں رہنی چاہئیں۔ بولان میل، چمن پسنجر اور دیگر ٹرینوں کی بحالی، بہتری اور باقاعدہ آپریشن بھی ناگزیر ہے تاکہ کوئٹہ کا بلوچستان کے مختلف علاقوں اور ملک کے دیگر شہروں کے ساتھ مؤثر ریلوے رابطہ مزید مضبوط ہو سکے۔ ایک طرف شہری ریلوے نظام کی بنیاد رکھی جا رہی ہے تو دوسری جانب صوبے کے وسیع تر ریلوے نیٹ ورک کو بھی نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ جناح پیپلز ٹرین کو صرف نئی ٹرین کے طور پر دیکھنے کے بجائے کوئٹہ میں شہری ریلوے نظام کی ممکنہ ابتدا کے طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر یہ سروس باقاعدگی، وقت کی پابندی، مناسب کرائے، صفائی، سیکیورٹی اور بہتر انتظام کے ساتھ طویل عرصے تک چلتی رہی تو مستقبل میں اسی تصور کو شہر کے مزید علاقوں تک وسعت دی جا سکتی ہے۔ تاہم کسی بھی منصوبے کی اصل کامیابی اس کے افتتاح میں نہیں بلکہ اسے مستقل بنیادوں پر کامیابی سے چلانے میں ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے صوبائی حکومت اور پاکستان ریلوے کو ٹریک، کوچز، اسٹیشنز، ٹکٹنگ، صفائی اور سیکیورٹی کی مستقل دیکھ بھال کے ساتھ آپریشنل اور مالیاتی نظام بھی واضح رکھنا ہوگا تاکہ اربوں روپے خرچ کر کے بحال کیا گیا یہ ریلوے راستہ دوبارہ غفلت اور عدم توجہی کا شکار نہ ہو کیونکہ ماضی میں کئی منصوبے وسائل خرچ ہونے کے باوجود مستقل انتظامی توجہ نہ ملنے کے باعث اپنی افادیت برقرار نہیں رکھ سکے، اس لیے جناح پیپلز ٹرین کے معاملے میں ابتدا ہی سے پائیدار نظام وضع کرنا ضروری ہے۔ منصوبے میں شہریوں کا کردار بھی حکومت اور پاکستان ریلوے سے کم اہم نہیں۔ بالخصوص سریاب، کچلاک اور روٹ سے ملحقہ علاقوں کے عوام کو اپنے بچوں اور نوجوانوں میں ریل گاڑی اور ریلوے کے قومی اثاثے کی حفاظت کا شعور اجاگر کرنا ہوگا۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ ٹرین کے افتتاح کے چند ہی روز بعد کچلاک میں پٹڑی کے نٹ بولٹ نکالنے سے پاور وین ڈی ریل ہونے کا واقعہ پیش آیا، جبکہ سریاب میں پتھراؤ کر کے پاور ہاؤس کے شیشے توڑے گئے اور سیٹوں کے کور خراب کرنے کی اطلاعات بھی سامنے آئیں۔ بوگیوں میں بعض من چلے نوجوانوں کی جانب سے شور شرابا اور بدتمیزی کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ یہ طرز عمل نہ صرف افسوسناک بلکہ خود شہریوں کی اپنی سہولت کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ ماضی میں چمن پسنجر اور دیگر ٹرینوں پر پتھراؤ کے واقعات نے مسافروں کی جانوں کو خطرے میں ڈالا اور ریلوے انتظامیہ کو کوچز کی کھڑکیوں پر حفاظتی جالیاں لگانے جیسے انسانی اقدامات پر مجبور کیا۔ نئی شٹل ٹرین کی ایئر کنڈیشنڈ کوچز بھی دراصل شہریوں ہی کے لیے ہیں۔ ان کی صفائی، نشستوں، شیشوں، دروازوں اور دیگر سہولیات کی حفاظت کرنا عوام کی اپنی سہولت کی حفاظت کے مترادف ہے۔ اگر شہری اس ٹرین کو سرکاری گاڑی سمجھنے کے بجائے اپنی اجتماعی سہولت اور قومی اثاثہ سمجھ کر استعمال کریں گے تو یہ صرف یہ سروس بہتر انداز میں جاری رہ سکے گی بلکہ مستقبل میں مزید کوچز، مزید ٹرپس اور شہر کے دیگر علاقوں تک اس کے توسیعی امکانات بھی پیدا ہوں گے۔ اس روٹ کا جغرافیائی پہلو بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ سریاب سے شروع ہونے والا یہ سفر کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے گزرتا ہوا کچلاک تک پہنچتا ہے اور یوں شہر کے کئی اہم حصوں کو ایک ہی ریلوے رابطے میں جوڑ دیتا ہے۔ اس اعتبار سے سریاب سے کچلاک کا سفر محض ایک مقام سے دوسرے مقام تک پہنچنے کا ذریعہ نہیں بلکہ شہری نقل و حرکت اور باہمی رابطے کی ایک اہم کڑی بن سکتا ہے۔ کوئٹہ میں پبلک ٹرانسپورٹ کے مسائل کسی ایک منصوبے سے حل نہیں ہوں گے۔ بس سروس، شہری ریلوے، روایتی ٹرانسپورٹ اور مستقبل کے ماس ٹرانزٹ منصوبوں کو ایک مربوط نظام کا حصہ بنانا ہوگا۔ جناح پیپلز ٹرین اس بڑے نظام کی ایک مضبوط کڑی بن سکتی ہے، بشرطیکہ اسے مستقل مزاجی، شفافیت اور ذمہ داری کے ساتھ چلایا جائے۔ سریاب سے کچلاک تک 32 کلومیٹر کا یہ سفر بظاہر ایک محدود ریلوے روٹ ہے، مگر اس میں کوئٹہ کے شہری ٹرانسپورٹ کے مستقبل کی ایک بڑی امید پوشیدہ ہے۔ اگر حکومت اسے مستقل بنیادوں پر کامیابی سے چلاتی ہے، پاکستان ریلوے کوئٹہ ڈویژن کی دیگر ضروری ٹرین سروسز پر بھی توجہ دی جاتی ہے اور شہری اس سہولت کی حفاظت کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں تو جناح پیپلز ٹرین محض ایک شٹل سروس نہیں رہے گی بلکہ کوئٹہ میں ایک منظم اور جدید شہری ریلوے نظام کی بنیاد بن سکتی ہے۔